سرگرم بین الاقوامی فرموں میں ضم ہوچکی ہیں ان میں سے کئی کمپنیوں کے بجٹ کئی ممالک کی سالانہ قومی آمدن سے بھی زائد ہیں۔ اپنے معاشی حجم کو بڑھانے اور اپنی معاشرتی ضرورت میں اضافے کے لیے اِن کمپنیوں نے اہم ممالک کو بھی تجارتی مراعات اور دیگر پھندوں میں پھنسا رکھا ہے اور اس سارے عمل کو 'عالم گیریت' کا نام دے دیا گیا۔

زیرتبصرہ کتاب میں اِس اہم موضوع پر نمایاں اہلِ علم کی آرا جمع کر دی گئی ہیں۔ چار حصوں میں تقسیم اہلِ قلم کے ۱۳ مضامین کو یہ خصوصیت حاصل ہے کہ ان میں اختصار بھی ہے اور موضوع زیربحث کے کسی نہ کسی پہلو کا جائزہ بھی لیا گیا ہے اور اس دلدل سے نکالنے کے لیے قابلِ عمل تجاویز بھی شامل ہوگئی ہیں۔

فرانس ویری لاڈ نے اعلیٰ تعلیم اور عالم گیریت کا جائزہ لیا ہے، جب کہ محمد چھاپرا نے عالم گیریت کے مسئلے کو اسلامی نقطۂ نظر سے سمجھنے کی کوشش کی ہے۔ اُن کا کہنا ہے کہ ایسی عالم گیریت کی ضرورت ہے جس میں تمام انسانوں کا اور اُن کی ثقافت و تاریخ کا احترام ہو۔

پروفیسر خورشید احمد کا یہ کہنا ہے کہ عالم گیریت کے سیلاب کا نعروں اور جذباتی فضا پیدا کرنے سے مقابلہ نہیں کیا جاسکتا بلکہ مسلم دنیا کو آگے بڑھ کر اپنا کردار ادا کرنا چاہیے تاکہ غلامی سے نکل کر خودمختاری کی منزل حاصل ہوسکے۔

محمد عمر چھاپرا کا مضمون: 'مسلم دنیا میں سماجی و اقتصادی انصاف' ایک ایسی تحریر ہے جو مسلمانوں کو آئینہ دکھاتی ہے۔ مسموم ثقافت، تعلیم، ذرائع ابلاغ اور عالم گیریت کے زیراثر مسلمان نوجوانوں اور خواتین میں پیدا ہونے والی تبدیلیاں ایک علیحدہ کتاب کا موضوع ہیں۔ امید ہے کہ انسٹی ٹیوٹ آف پالیسی اسٹڈیز اپنی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے ان موضوعات پر بھی رہنمائی دے گا۔ (محمد ایوب منیر)

تعارف کتب

◎ **قرآن حکیم اور امت مسلمہ**، مرتب: محمد محمود الصواف، ترجمہ: خدابخش کلیار ایڈووکیٹ۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی منصورہ، لاہور۔ صفحات: ۸۰۔ قیمت: ۶۰ روپے۔[اخوان المسلمون کے رہنما محمد محمود الصواف (۱۹۱۴ء-۱۹۹۲ء) نے مطالعے کے رجحان میں کمی کے پیش نظر بالخصوص نوجوانوں میں قرآن کے فہم کو